سوال

انسان کو سوتے ہوئے احتلام ہونے لگے تو اس کی آنکھ کھل جائے اور وہ اپنے آلہ تناسل کو دبالے تاکہ منی نہ نکلے تو کیا اس پر غسل واجب ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکورصورت میں اگرانسان کے اپنے عضو تناسل کو دبانے سے منی نہ نکلے تو اس پر غسل کرنا واجب نہیں ہے۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ اللهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الحَقِّ، فَهَلْ عَلَى المَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَعَمْ، إِذَا رَأَتِ المَاءَ»

ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ حق سے حیا محسوس نہیں کرتا تو کیا عورت کو احتلام ہوجائے تو اس پر غسل ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں، جب (منی کا) پانی دیکھے۔

مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان پر غسل اس وقت واجب ہوتا ہے جب وہ منی دیکھے۔

1. اگر عضو تناسل کو دبانے کے باوجود منی کے کچھ قطرے نکل آئیں، یا ایک قطرہ ہی نکل آئے تو غسل کرنا واجب ہے۔

2. یادرہے کہ اس طرح عضو تناسل کو دبانا انسانی صحت کے لیے بہت زیادہ نقصان دہ ہے اس لیے ایسا عمل کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال